بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرض کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کا تکرار کرنے سے نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نمازِ مغرب کی امامت کروا رہا تھا۔ مغرب کی تیسری رکعت میں اس نے بھول کر ایک کی بجائے دو مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ لی اور آخر میں سجدہ سہو بھی نہیں کیا، بلکہ اسی طرح نماز مکمل کرلی، تو اب امام اور مقتدیوں کی نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں امام صاحب اور مقتدیوں کی نماز درست ادا ہوگئی، اسے دوبارہ پڑھنے کی حاجت نہیں۔

مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ جب کوئی شخص بھول کر فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سے کسی بھی رکعت میں اور وتر و نفل کی تمام رکعتوں میں سے کسی بھی رکعت میں سورت ملانے سے پہلے مکمل سورۃ الفاتحہ یا اس کے اکثر حصہ کا تکرار کرے، تو اس وقت واجب (سورت ملانے) میں تاخیر کی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ لیکن فرض کی آخری دو رکعتوں (جیسے مغرب کی تیسری یا ظہر، عصر اور عشاء کی آخری دو رکعتوں) میں سورہ فاتحہ پڑھنا اور اس کے بعد سورت ملانا، کچھ بھی واجب نہیں، لہذا ان آخری رکعتوں میں بھول کر فاتحہ کو دوبارہ پڑھنے سے کسی واجب کی ادائیگی میں تاخیر لازم نہیں آتی، بلکہ یہ تکرار تسبیح وثناء کے حکم میں ہوجاتا ہے۔ جس سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا، لہذا جب پوچھی گئی صورت میں چونکہ امام پر سجدہ سہو واجب ہی نہیں تھا، تو ان کی نماز درست ادا ہوئی۔

نماز کے واجبات کو بیان کرتے ہوئے علامہ علاؤالدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1088ھ/1677ء) لکھتے ہیں: "وكذا ترك تكريرها قبل سورة" ترجمہ: اسی طرح سورت سے پہلے فاتحہ کا تکرار نہ کرنا (واجب ہے)

اس کے تحت سورۃ الفاتحہ کی تکرار کی صورت میں سجدہ سہو واجب ہونے کی تفصیل کے متعلق علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: فلو قرأها في ركعة من الأوليين مرتين وجب سجود السهو لتأخير الواجب وهو السورة كما في الذخيرة وغيرها، وكذا لو قرأ أكثرها ثم أعادها كما في الظهيرية" ترجمہ: اگر پہلی دو رکعتوں میں سے کسی رکعت میں دو مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھی، تو واجب یعنی سورت میں تاخیر کی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہوجائے گا، جیسا کہ ذخیرہ اور اس کے علاوہ میں ہے، اسی طرح اگر سورۃ الفاتحہ کا اکثر حصہ پڑھا اور پھر اس کا اعادہ کیا (تو بھی سجدہ سہو واجب ہوجائے گا) جیسا کہ ظہیریہ میں ہے۔ (ردالمحتار مع درمختار، جلد 2، صفحہ 188، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور نفل و وتر کی کسی رکعت میں سورۂ الحمد کی ایک آیت بھی رہ گئی یا سورت سے پیشتر دوبارا الحمد پڑھی۔۔۔ تو ان سب صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہے۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 710، مطبوعہ مکتبۃ المدینۃ)

فرض کی تیسری اورچوتھی رکعت میں فاتحہ کے تکرار سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا، جیساکہ ”منیۃ المصلی“ میں نماز کے واجبات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: ”منها تعيين الفاتحة وتعيين القراءة فى الاولين والاقتصار فيهما على مرة“ یعنی نماز کے واجبات میں سے ایک واجب یہ ہے کہ سورہ فاتحہ کو متعین کرنا، اور پہلی دو رکعتوں میں سورہ ملانے کو متعین کرنا، اوران دونوں میں (سورہ فاتحہ کو) صرف ایک بار پڑھنے پر اکتفا کرنا واجب ہے۔

اس کے تحت غنیۃ المتملی میں ہے: ”قيد بالأولیين؛ لأن الاقتصار على مرة واحدة في كل ركعة مما بعدهما ليس بواجب حتى لو كررها سهوا لا يجب سجود السهو؛ لأن ما بعد الأولیين لا يتعين فيه القراءة؛ بل إن شاء قرأ، وإن شاء سبح وإن شاء سكت، فتكرار الفاتحة حينئذ ملحق بالتسبيح والثناء، فلا يوجب سجود السهو على ما صرحوا به“ یعنی اور (اس فاتحہ کے حکم کو) پہلی دو رکعتوں کے ساتھ مقید کیا گیا ہے؛ کیونکہ ان کے بعد والی رکعتوں (تیسری اور چوتھی) میں سے ہر ایک میں صرف ایک بار پڑھنے پر اکتفا کرنا واجب نہیں ہے، یہاں تک کہ اگر وہاں بھول کر فاتحہ کی تکرار ہوجائے تو سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا؛ کیونکہ پہلی دو رکعتوں کے بعد والی رکعتوں میں قرأت متعین نہیں ہے، بلکہ نمازی چاہے تو قرأت کرے، چاہے تسبیح پڑھے اور چاہے تو خاموش رہے، لہٰذا اس وقت سورہ فاتحہ کی تکرار تسبیح و ثناء کے حکم میں ہوجاتی ہے، پس وہ سجدہ سہو کو واجب نہیں کرتی جیساکہ فقہاء نے اس کی صراحت فرمائی ہے۔ (غنیۃ المتملی مع منیۃ المصلی، جلد2، صفحہ 134، مطبوعہ ہند)

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے: ”لو قراء الفاتحة فى الاخرين مرتين لا سهو عليه“ ترجمہ: اگر کسی نے (فرض کی) آخری دو رکعتوں میں دو مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھی تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد1، صفحہ 92، مطبوعہ ملتان)

بہار شریعت میں ہے: فرض کی پچھلی رکعتوں میں فاتحہ کی تکرار سے مطلقاً سجدۂ سہو واجب نہیں۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 711، مطبوعہ مکتبۃ المدینۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9887

تاریخ اجراء: 12 شوال المکرم 1447ھ/01 اپریل 2026ء